[As **INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]**

A

Bill

further to amend the Civil Servants Act, 1973

WHEREAS it is expedient futher to amend the Civil Servants Act, 1973, (LXXI of 1973) to regulate the re-employment of civil servants after retirement from service and ensure parliamentary oversight.

it is hereby enacted as follows:-

1. **Short Title and Commencement**. - (1) This Bill may be called the Civil Servants (Amendment) Bill, 2025.

   (2) It shall come into force at once.

2. Amendment of Section 14, Act LXXI of 1973. - In the Civil Servants Act (LXXI of 1973), in section 14, in sub-section (1), in the proviso, for the full stop at the end, a colon (:), shall be substituted and thereafter the following new proviso shall be inserted, namely:

"Provided further that no civil servant or a government servant, shall be re-employed after retirement from service except with the prior approval of the relevant standing committees of both the Houses of Parliament."

3. Repeal and Savings. - (1) Any rules, regulations, or orders inconsistent with this amendment shall, to the extent of such inconsistency, be deemed to have been repealed.

(2) Notwithstanding the repeal, anything done, proceedings undertaken, or action taken under the provisions of the Civil Servants Act, 1973 (LXXI of 1973), before the commencement of this amendment, shall remain valid and effective, as if this amendment had not been enacted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

This amendment seeks to enhance transparency and accountability in the re-employment of civil servants after retirement from service by introducing mandatory prior approval from the relevant standing committees of both the Senate and the National Assembly.

Sd/-
MR. USAMA AHMED MELA

Members, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ ریٹائرمنٹ کے بعد سرکاری ملازمین کی دوبارہ ملازمت کو منضبط کرنے اور پارلیمانی نگرانی کو یقینی بنانے کیلئے دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء (نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء)، میں مزید ترمیم کی جائے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے؛

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) بل ہذا دیوانی ملازمین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء، دفعہ ۱۴ کی ترمیم۔** دیوانی ملازمین ایکٹ ۱۹۷۳ء (نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳) میں دفعہ ۱۴ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، جملہ شرطیہ میں، آخر میں آنے والے وقف کامل کو، شرحہ (:) سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل نیا جملہ شرطیہ شامل کیا جائے گا؛ یعنی،

"مزید شرط یہ ہے کہ کسی بھی دیوانی یا سرکاری ملازم کو، پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کی پیشگی منظوری کے سواء ریٹائرمنٹ کے بعد دوبارہ ملازمت نہیں دی جائے گی۔"

۳۔ **منسوخی اور بچت۔** (۱) اس ترمیم سے متضاد کوئی بھی قواعد، ضوابط، یا احکامات، اس طرح کی عدم مطابقت کی حد تک، منسوخ تصور کیے جائیں گے۔

(۲) منسوخی کے باوجود، اس ترمیم کے آغاز سے پہلے دیوانی ملازمین ایکٹ ۱۹۷۳ء (نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء) کی تصریحات کے تحت کی گئی کوئی چیز یا کارروائی، اس طرح کارآمد اور موثر رہے گی جیسا کہ اس ترمیم کا نفاذ نہیں کیا گیا تھا۔

بیان اغراض ووجوہ

اس ترمیم کا مقصد سینیٹ اور قومی اسمبلی دونوں کی متعلقہ قائمہ کمیٹیوں سے لازمی پیشگی منظوری کو متعارف کروا کے ریٹائرمنٹ کے بعد سرکاری ملازمین کی دوبارہ ملازمت میں شفافیت اور جوابدہی میں اضافہ کرنا ہے۔

دستخط/۔

جناب اسامہ احمد میلہ

اراکین قومی اسمبلی